© rasailojaraid.com

نظرات

پروفیسر ٹوائن بی (A. J. Toynbee) جن کا ۱۹۷۵ء میں انتقال ہو گیا عصر حاضر کے عظیم مورخ اور فلسفۂ تاریخ کے بڑے فاضل اور ماہر تھے، بارہ جلدوں میں ان کی کتاب "تاریخ کا مطالعہ" (Study of History) جو ان کی چالیس برس کی محنت اور غور و فکر کا نتیجہ ہے۔ مقدمۂ ابن خلدون کا اعلیٰ ترقی یافتہ یورپین اڈیشن معلوم ہوتی ہے۔

میرے قیام کلکتہ کے زمانہ میں (غالباً سنہ ۵۶ء یا ۵۷ء میں) ایک مرتبہ موصوف ہندستان کی مختلف ریاستوں میں ہوتے ہوئے کلکتہ بھی آئے تھے اور وہاں ایشیاٹک سوسائٹی نے ان کو عصرانہ دیا تھا، میں نہ صرف یہ کہ ایشیاٹک سوسائٹی کی کونسل کا ممبر تھا بلکہ عربی فارسی اور اردو کے لئے Joint Philological Secretary بھی تھا جو ایک بڑا علمی اعزاز سمجھا جاتا ہے، اس بنا پر عصرانہ میں میں بھی شریک تھا اور میری کرسی پروفیسر صاحب موصوف کی کرسی کے قریب تھی، اثنائے گفتگو میں ہم میں سے کسی نے دریافت کیا: آپ نے ہندوستان کے حالات کا بڑے غور و فکر سے مطالعہ کیا ہے تو اب اس کے مستقبل کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ پروفیسر ٹوائن بی یہ سنتے ہی سنجیدہ ہو گئے، کچھ دیر خاموش رہے اور پھر بولے، پہلے تو انھوں نے ہندوستان اور خاص طور پر وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی بڑی تعریف کی، اور اس کے بعد کہا: "مگر میں سمجھتا ہوں کہ اب سے تیس برس کے ملک میں مرکز کو کمزور کرنے (Decentralization) اور الگ ہونے (Disintegration) کا عمل (Process) شروع ہو جائے گا۔"

© rasailojaraid.com